Date:

Day:

اسلام میں عقیدہ توحید کے معنی اور اہمیت بیان کریں

اسلام میں عقیدہ توحید!

عقیدہ توحید اسلام کا بنیاد اور اسلام کا پہلا ستون ہے جو بھی اسلام میں داخل ہونا چاہتا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ عقیدہ توحید پر ایمان لائے اس وجہ سے کلمے کا پہلا حصہ بھی عقیدہ توحید پر مبنی ہے

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے"

جو بھی اسلام کے دائرہ میں داخل ہوگا وہ پہلے اس بات کو تسلیم کرے گا کہ اللہ ایک ہے نبی کریمؐ نے بھی اسلام میں داخل ہونے کے لیئے عقیدہ توحید کو بنیاد قرار دیا ہے حدیث شریف کا مفہوم ہے

"اسلام میں داخل ہونے کے لیئے ضروری ہے کہ اللہ پر ایمان لایا جائے"

پس اسلام میں عقیدہ توحید بنیاد ہے اور جو عقیدہ توحید کو نہ مانے وہ مسلمان ہی نہیں ہے

توحید کے لغوی معنی!:

توحید عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "واحد" یعنی ایک کے کسی بھی چیز کی واحدانیت کو توحید کہا جاتا ہے

اسلام میں عقیدہ توحید

اسلام میں عقیدہ توحید سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات اور صفات میں ایک مانا جائے اور اس کا کوئی

بھی شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ اللہ کو سپریم اتھارٹی ماننا

ہی عقیدہ توحید ہے۔

عقیدہ توحید کی اقسام

اسلام میں عقیدہ توحید کی کل تین اقسام ہیں۔

توحید بالذات

توحید فی ذات کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانا جائے اور اس کے برابر کسی کو بھی نہ ٹھہرایا جائے۔ یعنی اس بات پر یقین رکھا جائے کہ اللہ کی ذات واحد ہے کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔ سورۃ الاخلاص میں بھی اللہ کی ذات کو واحد کہا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد

کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی وحدہ لاشریک ہے

(سورۃ الاخلاص 1,2)

یعنی ذات کے قاعدے میں اللہ کو ایک ماننا توحید فی ذات کہلاتا ہے

توحید فی الصفات

توحید فی الصفات کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی صفات میں ایک مانا جائے یعنی کہ کوئی بھی دوسری طاقت اللہ کی صفات کے برابر نہیں ہو سکتی مثال کے طور پر کسی بیماری سے شفاء دینا اللہ کی صفت ہے وہ "شافی" ہے۔ جو شفاء دے سکتا ہے قرآن کریم میں ارشاد ہے

"اور جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی (اللہ) ہے جو مجھے شفاء دیتا ہے۔"

Day: ____ Date: ____

تو اس کا مطلب ہے کہ اگر شافی اللہ ہے تو اس کے علاوہ کوئی بھی شفاء نہیں دے سکتا۔ اس بات پر یقین ہی توحید فی الصفات کہلاتا ہے۔

توحید فی الافعال:

توحید فی الافعال کا مطلب ہے کہ افعال میں اللہ پاک واحد ہے۔ یعنی جو کام بھی اللہ چاہے کر سکتا ہے اور دنیا کی کوئی طاقت بھی اس کے برابر نہیں ہے۔ جو اس کا دل چاہے وہ کر سکتا ہے اس بات کو قرآن پاک میں یوں بیان کیا گیا ہے

کن فیکون

"اور جس چیز کا اللہ ارادہ کرتا ہے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے"

تو اللہ ہی واحد ہے جو کہ افعال میں یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں

اسلام میں عقیدہ توحید کی اہمیت:

اسلام کا بنیادی جز "توحید"

کسی بھی عمارت کا بنیادی رکن ستون ہوتا ہے اور اسلام کی عمارت کا بنیادی رکن توحید ہے۔ جو بھی دائرہ اسلام میں داخل ہوگا وہ توحید پر لازمی یقین کرے گا۔ حدیث شریف میں ارشاد ہے

"اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"

یعنی کہ اسلام کا وجود ہی توحید سے شروع ہوتا ہے جو اللہ

Day: Date:

باری کی واحدنیات پر یقین نہیں رکھتا وہ مسلمان ہو ہی نہیں سکتا۔

انفرادی زندگی میں توحید کی اہمیت۔

عقیدہ توحید اسلام کے تمام تر پہلوؤں میں نمایاں اہمیت رکھتا ہے۔ معاشرتی زندگی سے انفرادی زندگی تک سب میں عقیدہ توحید اہم ہے۔

انسان کو عزت نفس دیتا ہے۔

عقیدہ توحید انسان کو خودداری اور عزت نفس دیتا ہے۔ اسلام میں مانگنے کا حکم صرف اللہ سے ہے۔ اور جو انسان اللہ سے مانگتا ہے وہ کسی کے آگے شرمندہ نہیں ہو سکتا حدیث شریف میں ذکر ہے

اگر نمک کی بھی ضرورت ہو تو اللہ سے مانگو

اس بات کو ہی اقبال نے فلسفہ خودی میں بیان کیا ہے کہ

اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

یعنی اللہ کے آگے سجدہ مخلوقات کے آگے محتاجی سے بچاتا ہے۔

انسان میں اچھے اخلاق کی تعمیر کرتا ہے

انسان جس کا عقیدہ آخرت پر یقین ہو وہ اچھے اخلاق کا مالک ہوتا ہے ایک انسان جو اس بات پر عمل کرتا ہے کہ اس کا مالک ایک ہے اور وہ اس سے زندگی کے بارے میں پوچھے گا تو وہ انسانوں کے ساتھ اچھا اخلاق رکھتا ہے

Date:

Day:

تاکہ بروزِ محشر اللہ کے سامنے سرخرو ہو۔
ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے
"جب بنی آدم کسی انسان کا دل دکھاتا ہے تو اللہ کا
عرش ہلتا ہے۔
یعنی عقیدہ توحید انسان کو اچھے اخلاق کا درس دیتا ہے۔
عقیدہ توحید انسان میں بہادری پیدا کرتا ہے
عقیدہ توحید یہ ہے کہ اس بات پر یقین رکھا جائے کہ اللہ
ہی زندگی اور موت کا مالک ہے جو انسان اس بات پر یقین
رکھے وہ بہادر ہو جاتا ہے
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
"ہر جاندار کا وقت مقرر ہے اور تم اس وقت سے آگے
نہیں بڑھ سکتے اور نہ ہی پیچھے ہٹ سکتے ہو"
اس لیے عقیدہ آخرت انسان کو بہادر بنا دیتا ہے۔ اور اسی وجہ
سے انسان شہادت کی موت قبول کرتا ہے
انسان کو سکون دیتا ہے
عقیدہ توحید انسان کو روحانی سکون دیتا ہے جس شخص
کا ایمان ہو کہ اللہ ہی عبادت کے لائق ہے تو وہ اسی کی
عبادت کرتا ہے اور اللہ کی عبادت سے دل کو سکون
ملتا ہے
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
"اور اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون ملتا ہے"
تو سکون وہی حاصل کرے گا جو اللہ کو ہی عبادت کے
لائق سمجھے گا۔

عقیدہ توحید انسان کو امید دیتا ہے۔

آج کے جدید دور میں ہر انسان کسی نہ کسی مشکل کا شکار ہے اس حالت میں عقیدہ توحید ہی ہے جو کہ انسان کو امید دیتا ہے۔ حدیث شریف ہے۔

"اللہ انسان کی شہ رگ سے زیادہ قریب ہے"

تو جس انسان کو معلوم ہو اللہ اس کے قریب ہے وہ پر امید رہتا ہے۔ مزید قرآن پاک میں بھی اللہ نے انسان کو امیدیں دی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"ان مع العسر یسرا"

بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

پس عقیدہ توحید انسان میں امید کو زندہ رکھتا ہے۔

نیک اعمال کی طرف دعوت دیتا ہے

عقیدہ توحید انسان کو نیک اعمال کی طرف راغب کرتا ہے جس انسان کو اس بات کا یقین ہو کہ اللہ اس کا مالک ہے اور وہ بروز محشر حساب لے گا تو وہ نیک اعمال کرتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور ہم انسان کے اعمال واضح کر دیں گے جس نے جو کیا وہ دیکھ لے گا"

پس عقیدہ توحید انسان کو احتساب کا احساس دلاتا ہے کہ وہ نیک اعمال کرے تاکہ محشر میں اس کو ندامت کا سامنا نہ ہو۔

توہم پرستی سے محفوظ رکھتا ہے

عقیدہ توحید انسان کو توہم پرستی سے بچاتا ہے۔ جو کہ انسان توحید کا قائل ہو کسی بھی وہم پر یقین نہیں رکھتا۔ اس کو پتہ ہوتا ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"اور جو اللہ کے سوا کسی اور کو پکارتے ہیں یہ تو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔"

پس عقیدہ توحید خالق اللہ پر یقین اور توہم پرستی کو منع کرتا ہے

مساوات کا قیام:

عقیدہ توحید معاشرے میں برابری کو فروغ دیتا ہے جس انسان کا ایمان ہو کہ تمام انسانوں کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور سب برابر ہیں تو وہ مساوات کا قائل ہوتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔

پس عقیدہ آخرت تمام انسانوں کو برابری کا درس دیتا ہے

عقیدہ توحید سے دوسرے نظامِ احتساب کا احساس

انسان کو زمین میں اللہ نے اپنا خلیفہ قائم کیا ہے۔ اور طاقتور لوگ اگر عقیدہ توحید پر عمل کریں گے تو لازم ہے کہ وہ اپنے اقتدار کو اس طرح استعمال کریں گے کہ ان سے آخرت میں سوال ہوگا۔ تو عقیدہ آخرت دوسرے احتساب

کا احساس دلاتا ہے۔

حدیث شریف کا مفہوم ہے

"تم سے تمہاری رعیت کے بارے میں سوال ہوگا"

پس جو عقیدہ آخرت پر ایمان رکھتا ہو گا وہ احتساب سے ڈرے گا اور حقوق کی مکمل ادائیگی کرے گا۔

حاصل بحث:

عقیدہ توحید اسلام میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اس عقیدہ کو اسلام کی بنیاد قرار دیا گیا ہے اور اس کی اہمیت اس حد تک ہے کہ یہ ایک مسلم معاشرے کے قیام کی بنیاد ہے۔ انفرادی طور پر عقیدہ توحید انسان میں خودداری، عزت نفس، بہادری اور ایمانداری پیدا کرتا ہے جبکہ معاشرتی طور پر عقیدہ توحید انسان کے معاشرے میں مساوات، رواداری اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے کیونکہ سب کا یقین ہوتا ہے کہ اللہ ہی خالق ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہی ہم سے آخرت میں حساب بھی لے گا۔